حیااورایمانسےمتعلقایک حدیثپاک اوراس کی شرح

مجيب: مولانافرحان احمدعطاري مدنى

فتوىنمبر:Web-1701

قارين اجراء:06 دوالجة الحرام 1445ه/13 جون 2024ء

دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیااس طرح کی کوئی حدیث موجود ہے کہ حیااور ایمان ایک دوسرے کے ساتھ ہیں، جب ان میں سے ایک چلا جائے، تو دوسر اخو دبخو دچلا جاتا ہے؟

بِسِم اللهِ الرَّحُلْنِ الرَّحِيْمِ ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس طرح کی حدیث مختلف کتب احادیث میں موجو دہے، اور اس حدیث میں ایمان سے مر اد کامل ایمان، اور حیاء سے مر اد ایمانی نثر م وغیرت ہے، لہذا جو شخص ایمانی نثر م وغیرت کی کمی کی وجہ سے گناہوں والے کام کرے تووہ کامل ایمان والا نہیں ہے۔ البتہ جب تک کوئی کفریہ بات نہ پائی جائے تو محض کسی بھی گناہ کے ار تکاب کرنے سے بندہ کافر نہیں ہو جاتا۔

مشكوة المصاني ميں ہے: "عن ابن عمر: ان النبی صلی الله تعالى عليه و سلم قال: ان الحياء و الايمان قرناء جميعا، فاذار فع احد همار فع الآخر - و في رواية ابن عباس: فاذا سلب احد هما تبعه الآخر "ترجمه: حضرت ابن عمر رضی الله عنهما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی الله تعالی علیه وسلم نے فرمایا کہ: حیااور ایمان دونوں ساتھی ہیں، توجب ان میں سے ایک اٹھالیاجا تا ہے تو دوسر ابھی اٹھالیاجا تا ہے اور حضرت ابنِ عباس رضی الله عنهما کی روایت میں ہے: جب ان میں سے ایک بچھن جاتا ہے، تو دوسر ااس کے ساتھ جاتا ہے - (مشکوة المصابیح مع سوقاة المفاتیح ، جلد 9، صفحه 285 ، حدیث: 5094 ـ 5094 ، مطبوعه: بیروت)

اس حدیث کے تحت حکیم الامت مفتی احمد یار خان تعیمی رحمۃ اللّٰدعلیہ فرماتے ہیں: "لیعنی حیااور ایمان رہنے اور جانے میں ساتھ ہیں، جس دل میں ہوں گے دونوں ہوں گے ،نہ ہوں گے دونوں نہ ہوں گے ،مومن بے حیانہیں

ہوسکتا، کافر حیادار نہیں ہوسکتا، خیال رہے یہاں ایمان سے مراد کامل ایمان ہے، اور حیاء سے مراد ایمانی شرم وغیرت ہے، یعنی اللہ ورسول سے غیرت جو گناہوں سے روک دے۔" (مرآة المناجیح، جلد 6، صفحه 649، مطبوعه: گجرات) والله اُعُلَمْ عَزَّوجَلَّ وَ رَسُولُه اَعْلَم صَلَّى الله تَعَالَى عَلَيْهِ وَاللهِ وَسَلَّم

